تھیٹر

اساتذۂ کرام!

یہ درسی کتاب گریڈ 5 کے لیے تیار کی گئی ہے تاکہ بچوں کو اس قابل بنایا جاسکے کہ وہ تھیٹر کو تخلیق کار، مل کر کام کرنے والے اور فن کار کے طور پر دریافت کرسکیں۔

اس کتاب کا مقصد یہ ہے کہ بچے اپنی محنت اور رہنمائی کے ساتھ ایک مکمل ڈراما خود تیار کرسکیں۔ اس میں بچوں کو خود سیکھنے اور اپنی کارکردگی کی منصوبہ بندی اور تیاری خود کرنے کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے تاکہ وہ خیال کی ترتیب سے لے کر اسٹیج پر پیش کرنے تک کے تمام مراحل کی ذمہ داری خود سنبھالیں۔ آپ کا کام ایک مددگار رہنما کا ہے، جو بچوں کی صحیح رہنمائی کرے، ضرورت پڑنے پر سہارا دے، اور ایک محفوظ، خوشگوار ماحول فراہم کرے جہاں وہ آزادی سے اپنے خیالات کا اظہار کرسکیں۔

بچوں کی حوصلہ افزائی کیجیے تاکہ وہ ایک ٹیم کے طور پر فیصلہ کرسکیں جیسے کہانی کا انتخاب، کرداروں کی تقسیم، ملبوسات، منظر کی ترتیب اور ڈرامے کی پیش کش وغیرہ۔ غلطیاں سیکھنے کا ایک فطری حصہ ہوتی ہیں۔ انھیں تجربہ کرنے، مسائل حل کرنے اور اپنی محنت سے تھیٹر کی جادوئی دنیا کو دریافت کرنے دیجیے۔ مناسب یہ ہے کہ استاد صرف اسی وقت مداخلت کریں جب رہنمائی کی ضرورت ہو باقی وقت انھیں خود اعتمادی حاصل کرنے کا موقع دیا جائے۔

یہ پورا عمل صرف تھیٹر کی مہارتیں ہی نہیں بلکہ زندگی کی عملی مہارتیں بھی پروان چڑھاتا ہے جیسے بات چیت کا سلیقہ، باہمی تعاون، ہمدردی اور قیادت۔ آیئے ہم اس سفر کو اپنے طلبا کے ساتھ خوشی سے طے کریں اور ہر مرحلے پر ان کی ترقی کا جشن منائیں۔

یاد رکھنے کی چند باتیں:

- وِدوشک ہندوستانی روایتی تھیٹر کا ایک منفرد کردار ہے۔ سنسکرت تھیٹر میں اس کردار کو کہانی میں مزاح اور شرارت کا عنصر ڈالنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ یہ کردار آج بھی بچوں کا ایک اچھا دوست ہے جو تھیٹر کی سرگرمیوں میں ان کی رہنمائی کرتا ہے، نئی فکر سے روشناس کراتا ہے اور نئے تصورات کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ وِدوشک ہر سرگرمی کے ساتھ بچوں کو اہم باتیں اور سیکھنے کے نکات بھی سمجھاتا ہے۔ تھیٹر کی کلاس کے لیے ایک کشادہ، خالی کمرہ دستیاب ہونا چاہیے تاکہ بچے آزادانہ حرکت کرسکیں۔ یہ کمرہ صاف ستھرا ہو اور اس میں کوئی ایسی چیز نہ ہو جو انھیں چوٹ پہنچا سکے۔
- کلاس کا آغاز دعا سے کیجیے اور پچھلی کلاس میں کی گئی سرگرمیوں کا جائزہ لیجیے۔ تجویز کردہ دعا کے لیے گریڈ 3 کی کتاب کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

کلاس کی مجوزہ ساخت		
5 منٹ کی دعا اور پچھلی سرگرمی کا جائزہ	30 منٹ کی کلاس کی سرگرمی	5 منٹ حلقے کا وقفہ

© NCERT not to be republished

جائزہ

بچوں کے لیے تھیٹر ہمیشہ ایک مثبت اور خوشگوار تجربہ رہا ہے۔ جس طرح وہ کلاس کی سرگرمیوں کا لطف لیتے ہیں، اسی طرح جائزے کا عمل بھی خوشگوار ہونا چاہیے۔ تھیٹر کی سرگرمیوں میں امتحان جیسا دباؤ یا گھبراہٹ ہرگز نہیں ہونی چاہیے۔

تمام جائزے سرگرمیوں پر مبنی ہوں، جن سے بچوں کی دل چسپی، شرکت اور سمجھ بوجھ کا اندازہ لگایا جا سکے۔ جائزہ لیتے وقت ذہن میں رکھنے کے لیے چند اہم باتیں درج ذیل ہیں:

- توجہ بچوں کی صلاحیت اور مہارت کے اظہار پر ہونی چاہیے۔
- جہاں تخلیقی صلاحیت شامل ہو، وہاں کوئی جواب درست یا غلط نہیں ہوتا۔
- صرف آخری نتیجہ یا پیش کش ہی معیار نہ ہو۔ اس کے پیچھے کی کوشش، سوچ اور عمل کو بھی برابر اہمیت دی جائے، جیسے کہ:
  - علم کا اطلاق
  - کوشش اور شرکت
  - تخلیقی صلاحیت اور پیش کش کا انداز
  - اجتماعی عمل اور اشتراک
- بچوں کو خود احتسابی کی جانب مائل کیجیے اور اسے اساتذہ کے لیے ایک فیڈ بیک کے طور پر استعمال کیجیے (فراہم کردہ روبرک میں آخری کالم کے مطابق)
- شرمیلے یا جھجک محسوس کرنے والے بچوں کے لیے معاون اور بااعتماد ماحول تیار کریں۔
- کتاب کے آغاز میں دیے گئے وقت کی تقسیم اور جائزے کے حصے کا مطالعہ ضرور کریں تاکہ اس عمل کی بہتر سمجھ حاصل ہو سکے۔

تشکیلی جائزہ	تکمیلی جائزہ
یہ جانچ کا ایسا طریقہ ہے جو پوری کلاس کے دوران خود بخود چلتا رہتا ہے۔ اس کے لیے کوئی خاص دن نہیں رکھا جاتا۔ اس میں شامل ہوتے ہیں: 1. حلقے کا وقفہ کے دوران بچے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔ استاد ان کی بات کو نوٹ کرتے جاتے ہیں۔ 2. سبق کے آخر میں موجود جائزہ کے لیے روبرک۔ 3. استاد کے مشاہداتی نوٹس۔	یہ جائزہ سال کے آخر میں ایک مقررہ دن پر کیا جاتا ہے جو صرف سرگرمیوں کے ذریعے ہوتا ہے۔ اس میں روایتی سوالنامے یا تحریری ٹیسٹ شامل نہیں ہوتے۔ 1. سرگرمیوں کی مثالیں کتاب کے آخر میں دی گئی ہیں۔ 2. جائزہ میں نمبر دینے کا معیار فراہم کردہ روبرک کے مطابق ہونا چاہیے۔ 3. بچے کی جانب سے کیے گئے خود کے جائزے کو بھی تکمیلی جائزہ میں شامل کیا جائے۔

© NCERT not to be republished

آداب...خوش آمدید (سوسواگتم)!

واہ! ہم تھیٹر کے دو سال مکمل کر چکے ہیں اور اب تیسرے سال میں داخل ہو رہے ہیں! اب آپ زیادہ تجربہ کار ہو چکے ہیں، اس لیے اب آپ اپنے حاصل کردہ تمام تجربات کو استعمال کرتے ہوئے خود اپنا ایک ڈراما تیار کریں۔

مجھے یقین ہے کہ آپ یہ کام بہت اچھے طریقے سے کر سکتے ہیں۔ میں ہر قدم پر آپ کے ساتھ رہوں گا۔ مدد، تعاون اور رہنمائی کے لیے۔

وِدُوشک آپ کی خدمت میں حاضر ہے!

صدیوں سے ہمارا یہ یقین ہے کہ بچوں میں بے پناہ صلاحیت ہوتی ہے۔ وہ ہماری تاریخ، اپنشد اور پرانوں کا ایک اہم حصہ رہے ہیں۔ کیا آپ نچی کیتا، دھرو، لَو اور کُش کے بارے میں جانتے ہیں؟ یہ سب آپ ہی کی عمر کے بچے تھے!

اس سال کی ساری سرگرمیاں آپ ہی سے متعلق ہیں۔ آپ اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر ایک کہانی تیار کریں گے، ڈرامے کی تیاری کریں گے، ملبوسات اور اسٹیج کا سامان خود جمع کریں گے، ریہرسل کریں گے اور خود ہی ڈراما تیار کر کے پیش بھی کریں گے۔

آیئے! شروع کرتے ہیں!

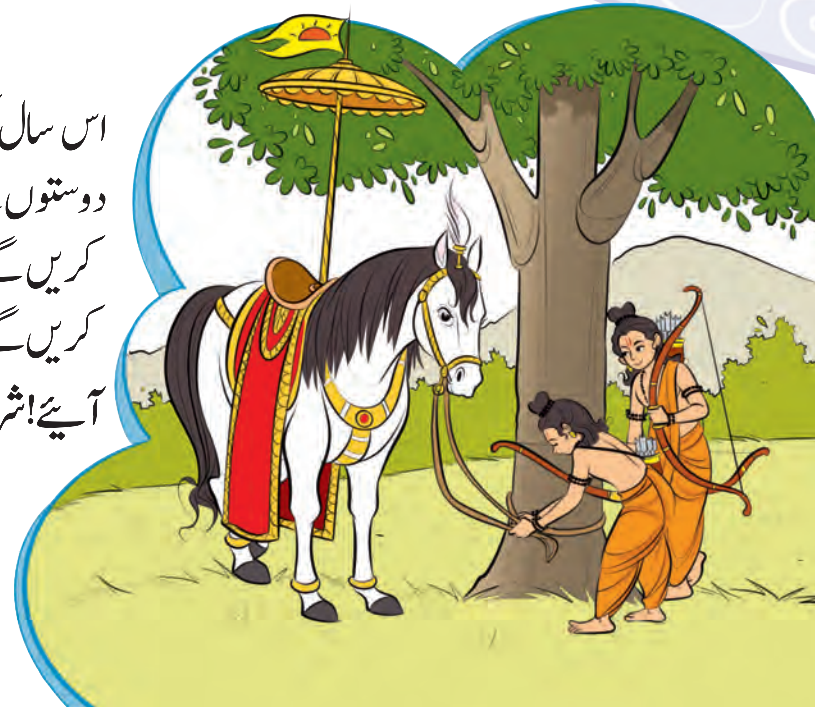

© NCERT not to be republished

4537CH06

باب 6

منظر تخلیق کیجیے

ہم سب جب کسی ڈرامے یا فلم کے کسی خاص حصے کی بات کرتے ہیں تو اسے 'منظر' کہتے ہیں۔ ہم یہ بھی کہتے ہیں: ''کیا سین بنایا ہے انھوں نے!'' جب کسی ڈرامے کا واقعہ سڑک، اسکول یا کسی اور جگہ پر رونما ہوتا ہے۔ تو یہ منظر ہوتا کیا ہے؟

منظر ڈرامے کا وہ حصہ ہوتا ہے جو:

- کہانی کو آگے بڑھاتا ہے۔
- جو کسی خاص جگہ اور وقت میں پیش آتا ہے۔
- جس میں کوئی دل چسپ یا ڈرامائی بات ضرور شامل ہوتی ہے۔

تو، جیسا کہ ودوشک کہتا ہے، اس سال آپ ایک ڈراما پیش کریں گے اور اس کے مناظر خود تیار کریں گے۔ گریڈ 3 اور 4 میں کی گئی سرگرمیوں کی بنیاد پر آپ ان میں سے بہت سی باتیں پہلے ہی سیکھ چکے ہیں۔ یہاں ایک فہرست دی جا رہی ہے۔ اگر آپ پہلی فہرست میں دی گئی کچھ سرگرمیاں دوبارہ کرنا چاہیں، تو آپ کے استاد، گریڈ 3 اور 4 کی کتابوں کی مدد سے وہ سرگرمیاں آپ کو دوبارہ کروائیں گے۔

جو کچھ آپ پہلے ہی سیکھ چکے ہیں	جو کچھ آپ سیکھیں گے
کردار ادا کرنا	اسٹیج پر بنیادی احتیاطی تدابیر کیا کرنا ہے اور کیا نہیں
مکالمہ تیار کرنا	جگہ کا تعین کرنا
منظر تیار کرنا — داخلہ اور اخراج	وقت کا تعین کرنا
منظر میں چیزیں اور کردار کو شامل کرنا	کرداروں کی حیثیت قائم کرنا

© NCERT not to be republished

آیئے سب سے پہلے ان بنیادی باتوں پر غور کریں جنھیں پیش کش کے دوران یاد رکھنا ضروری ہے۔ یہ باتیں آپ کے ناٹک کو ناظرین کے لیے زیادہ مؤثر اور دل چسپ بنانے میں مدد دیتی ہیں۔

وہ باتیں جو آپ کو ناٹک کی پیش کش کے دوران اسٹیج پر ضرور کرنی چاہیے:

1. **صاف اور بلند آواز میں بولیے:** تاکہ ناظرین کی آخری قطار میں بیٹھے لوگ بھی آپ کی آواز بخوبی سن سکیں۔
2. **کردار میں بنے رہیں:** جب آپ اسٹیج پر ہوں تو آپ اسی کردار میں ہوں جسے آپ نبھا رہے ہیں۔ چاہے آپ بول نہ رہے ہوں۔ آپ کی حرکات، سکنات اور رویہ سب کچھ آپ کے کردار کے مطابق ہونا چاہیے۔
3. **اپنے ساتھی اداکاروں کا احترام کیجیے:** بولنے کے لیے اپنی باری کا انتظار کیجیے اور اسٹیج پر دوسروں کا بھرپور ساتھ دیجیے۔ یہ جاننا ضروری ہے کہ آپ کو کہاں کھڑا ہونا ہے اور کہاں چلنا ہے۔ یہ سب کچھ اس طرح کیجیے کہ دوسروں کو اپنا کردار ادا کرنے میں پریشانی نہ آئے۔

وہ باتیں جو اسٹیج پر نہیں کرنی چاہیے:

1. **ناظرین کی طرف پیٹھ نہ کریں:** جب ناظرین کی طرف رخ کریں تو تھوڑا سا کسی ایک طرف مڑ کر کھڑے ہوں۔ اگر آپ کو اسٹیج کے پیچھے جانا ہو تو بولنے سے گریز کیجیے جب آپ کا چہرہ ناظرین کی طرف نہ ہو تو مکالمہ ادا کرنے سے گریز کریں۔
2. **اسٹیج کے پیچھے بات نہ کریں:** اگر آپ اسٹیج پر آنے کے منتظر ہیں یا اپنا کردار مکمل کر چکے ہیں تو خاموشی اختیار کریں۔ بات چیت سے آپ خود اسٹیج پر موجود دوسرے اداکاروں اور ناظرین کی توجہ ناٹک سے ہٹا سکتے ہیں۔
3. **دوسروں کے آگے کھڑے نہ ہوں:** اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ کہاں کھڑے ہیں تاکہ سب اداکار ناظرین کو دکھائی دیں۔ یہ بھی دیکھیں کہ کہیں کوئی آپ کے سامنے تو نہیں جس کی وجہ سے آپ ناظرین کو دکھائی نہ دے رہے ہوں۔

© NCERT not to be republished

یہ بہت ضروری ہے کہ آپ اسٹیج پر ہر پیش کش کے دوران ان باتوں کا خاص خیال رکھیں تا کہ آپ کی آئندہ تمام پیش کش بھی شاندار اور موثر ہوں۔ ان اصولوں کو 'اسٹیج کے آداب' کہا جاتا ہے۔ یعنی وہ بنیادی طرزِ عمل جن پر عمل کرنے سے اداکاروں اور ناظرین دونوں کے لیے ایک خوشگوار ماحول پیدا ہوتا ہے۔ اسی خیال کے ساتھ، آیئے اب جانتے ہیں کہ ایک منظر (Scene) کس طرح تیار کیا جاسکتا ہے۔

کسی منظر کی سب سے بنیادی ضرورت یہ ہوتی ہے کہ وہ ناظرین کو درج ذیل سوالات کے واضح جواب دے:

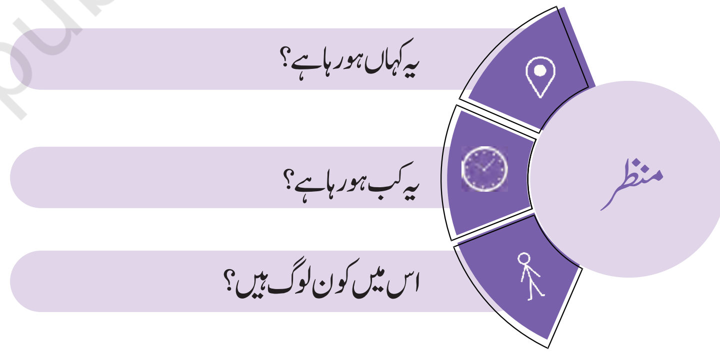

ناظرین کے ذہن میں یہ سوالات اس وقت ابھرتے ہیں جب وہ اسٹیج پر کوئی منظر دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ آیئے اب یہ سیکھتے ہیں کہ ہم ان سوالات کے جوابات کیسے دے سکتے ہیں تا کہ ناظرین کہانی کو بخوبی سمجھ سکیں۔

1. کہاں: جگہ کا تعین کرنا

سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ اسٹیج کی تیاری اور ساز و سامان کو اس انداز میں ترتیب دیا جائے کہ وہ کسی مخصوص مقام کی عکاسی کرتا ہو۔

مثال کے طور پر، چند کرسیاں اور ایک سینٹر ٹیبل گھر کا ماحول پیش کریں گے۔ میزیں جن پر فائلیں، کاغذات یا لیپ ٹاپ رکھا ہو دفتر کا ماحول دکھائیں گی۔ اسی طرح دوسرے مقامات کے لیے بھی اشیا کا انتخاب کیا جاسکتا ہے۔ ملبوسات بھی ماحول بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مثلاً دفتر کے لیے رسمی لباس مناسب ہیں جب کہ پارک کے لیے آرام دہ اور غیر رسمی لباس۔ لیکن اگر اسٹیج پر تمام ضروری ساز و سامان لانا ممکن نہ ہو تو پھر کیا کریں؟ ایسی صورت میں اداکاروں کا انداز، طرزِ عمل اور رویہ ہی منظر کا مقام و ماحول ظاہر کریں گے۔ آیئے اب اس کی کچھ مثالیں دیکھتے ہیں تا کہ آپ بہتر طور پر سمجھ سکیں۔

© NCERT not to be republished

سبزی منڈی

اسٹیج پر بڑی گاڑیاں یا دکانیں لانا ممکن نہیں ہوتا۔ اس لیے سبزی منڈی کا منظر پیش کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اداکار (آپ کے ساتھی) ٹاٹ بچھاکر اور ٹوکریاں لے کر زمین پر بیٹھ جائیں، اور سبزیوں اور پھلوں کے نام اور ان کی قیمتیں آواز لگاکر بتائیں۔ آپ کچھ اور اداکار شامل کر سکتے ہیں جو خریدار بن کر ان سے سودا خریدیں اور رقم ادا کریں۔ اپنی ٹیم کے ارکان کی تعداد کے حساب سے آپ اور بھی کردار شامل کر سکتے ہیں جیسے آئس کریم والا، غبارے بیچنے والا وغیرہ۔

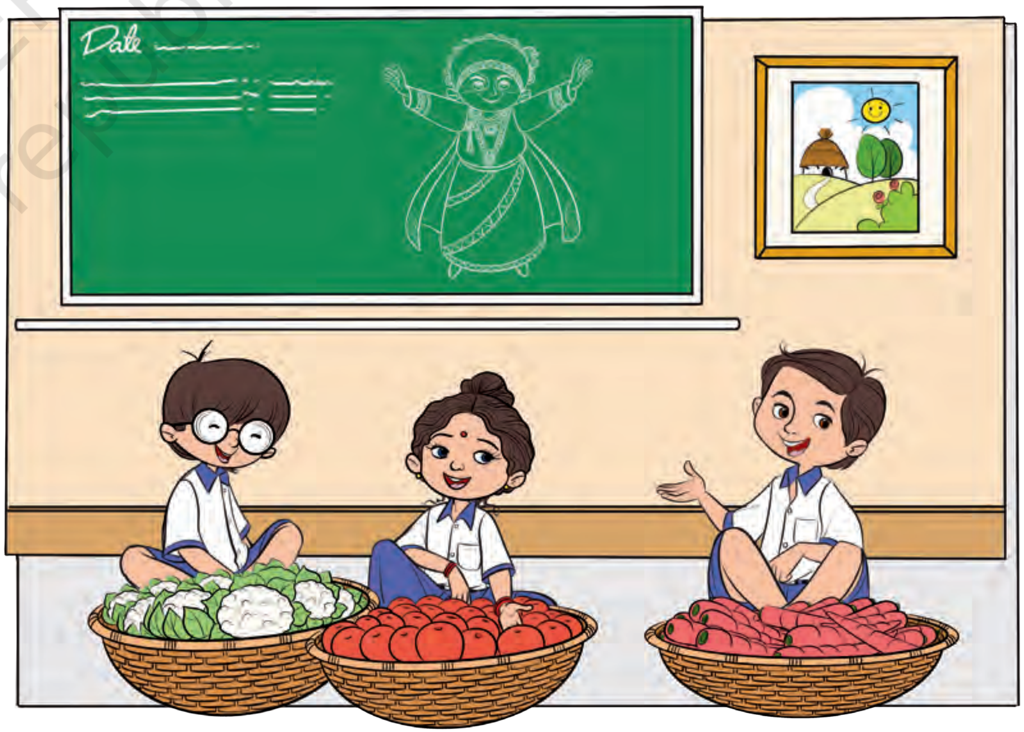

سرگرمی 6.1 — اندازہ لگائیے

ہدایات: 6 سے 7 بچوں کے گروپ بنائیے۔ ہر گروپ کو ایک الگ جگہ دی جائے گی۔ آپ کو اس جگہ کو اداکاری اور کلاس میں موجود ساز و سامان کی مدد سے پیش کرنا ہے۔ یاد رہے 'چیزوں کی اداکاری' جس میں آپ نے ایک ہی چیز کو مختلف چیزوں کی طرح استعمال کیا تھا؟ یہاں بھی آپ وہی طریقہ استعمال کر سکتے ہیں۔ آپ اسکول بیگ کو سبزیوں کی بوری بنا سکتے ہیں! یا پینسلوں کو پھلی اور بھنڈی دکھانے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں! ایک گروپ کو جو جگہ دی جائے اس کے بارے میں دوسرے گروپ کو نہ بتایا جائے۔ جب ایک گروپ کی پیش کش جاری ہو تو دوسرا گروپ بات چیت کرے کہ اس کو کس طرح بہتر طور پر پیش کش کیا جاسکتا ہے۔

بنیادی مشق: ایسی جانی پہچانی جگہیں جیسے ریلوے اسٹیشن، بس اسٹینڈ، پارک، دفتر وغیرہ کی منظر کشی اداکاری کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔

آپ اداکاری، سادہ ملبوسات اور مکالموں کی مدد سے اس منظر کو مؤثر انداز میں پیش کر سکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

ترقی یافتہ مشق: اب آپ کو یہی سرگرمی دوبارہ کرنی ہے لیکن اس بار بغیر بولے! آپ صرف جسمانی حرکات، چہرے کے تاثرات اور دستیاب سازوسامان کے ذریعے منظر پیش کریں گے۔اس بار آپ کو ایسی جگہیں دی جائیں گی جو آپ کے لیے نئی یا کم جانی پہچانی ہوں جیسے جنگل، سمندر وغیرہ تاکہ آپ کی تخلیقی اور تخیلاتی صلاحیت میں اضافہ ہو۔

2. کب: وقت کا تعین کرنا

کسی منظر میں ناظرین کی مکمل دل چسپی کے لیے یہ ضروری ہے کہ وقت سے متعلق تفصیلات واضح ہوں۔وقت کا اظہار دو سطحوں پر کیا جاتا ہے:

عہد یا زمانہ: یعنی یہ منظر ماضی کا ہے، حال کا یا مستقبل کا۔اس کا اظہار زیادہ تر لباس، سازوسامان اور زبان کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

مخصوص وقت: یعنی صبح ہے، شام ہے یا رات۔اس کا اظہار کرداروں کی حرکات وسکنات اور مکالموں کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

آیئے ایک مثال کے ذریعے کوشش کرتے ہیں۔درست جواب پر صحیح کا نشان لگائیں۔

اگر آپ ناشتہ کرتے ہوئے اسکول کے لیے دیر ہونے کی بات کریں، تو وقت کیا ہوگا صبح، شام یا رات۔

اگر آپ کہیں کہ آج کا دن بہت تھکا دینے والا تھا اور جمائی لیتے ہوئے بات کریں، تو وقت کیا ہوگا صبح، شام یا رات۔

سرگرمی 6.2 وقت کا صحیح تعین کرنا

اسی گروپ کے ساتھ یہ سرگرمی جاری رکھیں جو پہلے مقام کی منظر کشی کر چکے ہیں۔اب آپ کو مختلف اوقات اور حالات دیے جائیں گے جنھیں آپ کو اداکاری کے ذریعے پیش کرنا ہے اور باقی گروپس اندازہ لگائیں گے کہ آپ کون سا وقت دکھا رہے ہیں۔

© NCERT not to be republished

یاد رکھیے

یہ معلومات ناظرین سے براہِ راست بات کر کے یا یہ اعلان کر کے نہیں دی جانی چاہیے کہ "یہ رات کا منظر ہے" یا "یہ شام کا وقت ہے"۔ بلکہ یہ منظر کا حصہ ہونا چاہیے اور کرداروں کو اپنے عمل یا مکالموں کے ذریعے وقت کا اظہار کرنا چاہیے۔

رمیش: ارے رادھا! صبح صبح کہاں جا رہی ہو؟

یا

ماں: راجو، رات کے نو بج گئے ہیں، تمہارے ابو ابھی تک نہیں آئے۔

3. کون: کردار کو ظاہر کرنا

اسٹیج پر موجود اداکار سب سے زیادہ توجہ حاصل کرتے ہیں اس لیے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ اپنے کردار کو صحیح طریقے سے پیش کریں۔ کردار کی پہچان کا ابتدائی اظہار لباس اور سازوسامان سے ہوتا ہے۔ لیکن صرف لباس کافی نہیں ہوتا۔ کردار کے بارے میں مزید معلومات دینا بھی ضروری ہوتا ہے جیسے اس کا رویہ، بات کرنے کا انداز، حرکات و سکنات اور جذبات تاکہ ناظرین کو کردار کی گہرائی کا اندازہ ہو سکے۔ اس کردار کو دیکھیے۔ آپ آسانی سے کہہ سکتے ہیں کہ یہ ایک پیشہ ور خاتون ہے جو محنت سے کام کرتی ہے۔ کہانی میں یہ دکھانا ضروری ہے کہ وہ نہایت مہربان ہے اور اپنی مصروف زندگی کے باوجود ہر وقت دوسروں کی مدد کو تیار رہتی ہے۔ آپ یہ بات کیسے دکھا سکتے ہیں؟ اسی کو کردار نگاری کہا جاتا ہے۔

مثال 1: دو مختلف کرداروں کو اپنی گفتگو میں اس خاتون کے بارے میں بات کرنے دیں۔ مثال کے طور پر: اس کے ہم سائے آپس میں بات کر رہے ہیں کہ اس نے ان کے بیٹے کی ریاضی کے امتحان کی تیاری میں کس طرح مدد کی۔

© NCERT not to be republished

مثال2: ایک سادہ منظر دکھایئے جس میں وہ سڑک پر زخمی کتے کی مدد کر رہی ہو۔

مثال3: (آپ اس کردار کو دکھانے کا ایک انوکھا طریقہ سوچ سکتے ہیں)

مختلف کردار منتخب اور گروپ میں مل کر یہ بات چیت کیجیے کہ ان کرداروں کو منظر (سین) میں پیش کرنے کے لیے کون سے مختلف طریقے ہو سکتے ہیں۔

یاد رکھیے، ایک منظر میں کئی کردار ہو سکتے ہیں۔ ایک کردار جلد غصہ کرنے والا ہو سکتا ہے، دوسرا ہنسی مذاق کرنے والا اور باقی کرداروں کی بھی اپنی الگ الگ خصوصیات ہو سکتی ہے۔

سرگرمی 6.3 اصل منظر!

اب آیئے جو کچھ بھی آپ نے سیکھا ہے اسے جوڑ کر ایک مکمل منظر تیار کریں۔ آپ وہی گروپ استعمال کر سکتے ہیں جو اس باب کی شروعات میں بنائے گئے تھے۔ ہر گروپ ایک موضوع منتخب کرے گا (یہ موضوع آپ کے استاد تجویز کر سکتے ہیں) پھر اس پر منصوبہ بندی کرے گا، مشق کرے گا اور اسے دوسرے گروپ کے سامنے پیش کرے گا۔

دھیان رکھیے کہ آپ نے اپنے منظر میں بنیادی اسٹیج کے آداب، مقام، وقت اور کردار کا تعارف ضرور شامل کیا ہو۔

© NCERT not to be republished

حلقہ کا وقفہ

- کون سا منظر ان تمام چار پہلوؤں (اسٹیج کے آداب، مقام، وقت اور کردار) میں سب سے زیادہ متاثر کن تھا؟
- جن حصوں کو آپ مؤثر طریقے سے پیش نہ کر سکے، ان میں کیا چیز مشکل تھی؟
- کیا کلاس کے دوسرے طلبا کوئی ایسا حل تجویز کر سکتے ہیں جن سے اسے بہتر طریقے سے پیش کیا جا سکے؟

جائزہ

باب 6 – منظر تخلیق کیجیے				
صلاحیتیں سی-1.1: ڈرامے کی سرگرمیوں میں مختلف اشیا، کرداروں، واقعات اور تجربات کو پیش کرنے میں جوش و خروش کا اظہار کرنا۔ سی-1.2: ڈرامے کے فنون میں اشتراکی انداز میں کام کرتے ہوئے اپنے ذاتی خیالات اور ردِ عمل پر گفتگو کرنا۔				
سی جی	سی	آموزشی ماحصل	استاد	خود
1	1.1	منظر میں مقام، وقت اور کردار کو مؤثر انداز میں پیش کرنے کی صلاحیت رکھنا۔		
	1.2	دوسروں کی پیش کش پر تاثرات بیان کرنا۔		
	1.2	بغیر جھجک کے سرگرمیوں میں حصہ لینے کی کوشش کرنا۔		
	1.1,1.2	مستعدی اور تفصیل پر توجہ دینا۔		
	1.2	کلاس میں مجموعی طور پر شرکت۔		

استاد کے مشاہدات: ______________________________

____

____

دیگر تاثرات: ______________________________

____

____

© NCERT not to be republished